ا-پطرس

1 یہ خط عیسیٰ مسیح کے رسول پطرس کی طرف سے ہے۔
مَیں اللہ کے چنے ہوؤں کو لکھ رہا ہوں، دنیا کے اُن مہمانوں کو جو
پنطس، گلتیہ، کپدکیہ، آسیہ اور بِتُھنیہ کے صوبوں میں بکھرے ہوئے
ہیں۔
2 خدا باپ نے آپ کو بہت دیر پہلے جان کر چن لیا اور اُس کے روح
نے آپ کو مخصوص و مُقدّس کر دیا۔ نتیجے میں آپ عیسیٰ مسیح کے تابع
اور اُس کے چھڑکائے گئے خون سے پاک صاف ہو گئے ہیں۔
اللہ آپ کو بھرپور فضل اور سلامتی بخشے۔

زندہ اُمید

3 خدا ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے باپ کی تعریف ہو! اپنے عظیم
رحم سے اُس نے عیسیٰ مسیح کو زندہ کرنے کے وسیلے سے ہمیں نئے
سرے سے پیدا کیا ہے۔ اِس سے ہمیں ایک زندہ اُمید ملی ہے،
4 ایک ایسی میراث جو کبھی نہیں سڑے گی، کبھی نہیں ناپاک ہو
جائے گی اور کبھی نہیں مُرجھائے گی۔ کیونکہ یہ آسمان پر آپ کے لئے
محفوظ رکھی گئی ہے۔
5 اور اللہ آپ کے ایمان کے ذریعے اپنی قدرت سے آپ کی اُس وقت تک
حفاظت کرتا رہے گا جب تک آپ کو نجات نہ مل جائے، وہ نجات جو
آخرت کے دن سب پر ظاہر ہونے کے لئے تیار ہے۔
6 اُس وقت آپ خوشی منائیں گے، گو فی الحال آپ کو تھوڑی دیر کے
لئے طرح طرح کی آزمائشوں کا سامنا کرکے غم کھانا پڑتا ہے

7 تا کہ آپ کا ایمان اصلی ثابت ہو جائے۔ کیونکہ جس طرح آگ سونے
کو آزما کر خالص بنا دیتی ہے اُسی طرح آپ کا ایمان بھی آزمایا جا رہا ہے،
حالانکہ یہ فانی سونے سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ
آپ کو اُس دن تعریف، جلال اور عزت مل جائے جب عیسیٰ مسیح ظاہر
ہو گا۔
8 اُسی کو آپ پیار کرتے ہیں اگرچہ آپ نے اُسے دیکھا نہیں، اور اُسی
پر آپ ایمان رکھتے ہیں گو وہ آپ کو اِس وقت نظر نہیں آتا۔ ہاں، آپ دل
میں ناقابلِ بیان اور جلالی خوشی منائیں گے،
9 جب آپ وہ کچھ پائیں گے جو ایمان کی منزلِ مقصود ہے یعنی اپنی جانوں
کی نجات۔
10 نبی اِسی نجات کی تلاش اور تفتیش میں لگے رہے، اور اُنہوں نے
اُس فضل کی پیش گوئی کی جو اللہ آپ کو دینے والا تھا۔
11 اُنہوں نے معلوم کرنے کی کوشش کی کہ مسیح کا روح جو اُن میں
تھا کس وقت یا کن حالات کے بارے میں بات کر رہا تھا جب اُس نے
مسیح کے دُکھ اور بعد کے جلال کی پیش گوئی کی۔
12 اُن پر اِتنا ظاہر کیا گیا کہ اُن کی یہ پیش گوئیاں اُن کے اپنے لئے نہیں
تھیں، بلکہ آپ کے لئے۔ اور اب یہ سب کچھ آپ کو اُن ہی کے وسیلے سے
پیش کیا گیا ہے جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ذریعے
آپ کو اللہ کی خوش خبری سنائی ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں جن پر فرشتے بھی
نظر ڈالنے کے آرزومند ہیں۔

مُقدّس زندگی گزارنا

13 چنانچہ ذھنی طور پر کمربستہ ھو جائیں۔ ھوش مندی سے اپنی پوری
اُمید اُس فضل پر رکھیں جو آپ کو عیسیٰ مسیح کے ظہور پر بخشا جائے
گا۔
14 آپ اللہ کے تابع فرمان فرزند ھیں، اِس لئے اُن بُری خواھشات کو اپنی
زندگی میں جگہ نہ دیں جو آپ جاھل ھوتے وقت رکھتے تھے۔ ورنہ وہ آپ
کی زندگی کو اپنے سانچے میں ڈھال لیں گی۔
15 اِس کے بجائے اللہ کی مانند بنیں جس نے آپ کو بُلایا ھے۔ جس
طرح وہ قدوس ھے اُسی طرح آپ بھی ھر وقت مُقدّس زندگی گزاریں۔
16 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ھے، "اپنے آپ کو مخصوص و مُقدّس
رکھو کیونکہ مَیں مُقدّس ھوں۔"
17 اور یاد رکھیں کہ آسمانی باپ جس سے آپ دعا کرتے ھیں جانب
داری نہیں کرتا بلکہ آپ کے عمل کے مطابق آپ کا فیصلہ کرے گا۔
چنانچہ جب تک آپ اِس دنیا کے مہمان رھیں گے خدا کے خوف میں زندگی
گزاریں۔
18 کیونکہ آپ خود جانتے ھیں کہ آپ کو باپ دادا کی بےمعنی زندگی
سے چھڑانے کے لئے کیا فدیہ دیا گیا۔ یہ سونے یا چاندی جیسی فانی چیز
نہیں تھی
19 بلکہ مسیح کا قیمتی خون تھا۔ اُسی کو بےنقص اور بےداغ لیلے کی
حیثیت سے ھمارے لئے قربان کیا گیا۔
20 اُسے دنیا کی تخلیق سے پیشتر چنا گیا، لیکن اِن آخری دنوں میں آپ کی
خاطر ظاھر کیا گیا۔
21 اور اُس کے وسیلے سے آپ اللہ پر ایمان رکھتے ھیں جس نے اُسے
مُردوں میں سے زندہ کر کے عزت و جلال دیا تاکہ آپ کا ایمان اور اُمید
اللہ پر ھو۔

22 سچائی کے تابع ہو جانے سے آپ کو مخصوص و مُقدّس کر دیا گیا اور
آپ کے دلوں میں بھائیوں کے لئے بےریا محبت ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ اب
ایک دوسرے کو خلوص دلی اور لگن سے پیار کرتے رہیں۔
23 کیونکہ آپ کی نئے سرے سے پیدائش ہوئی ہے۔ اور یہ کسی فانی
بیج کا پھل نہیں ہے بلکہ اللہ کے لافانی، زندہ اور قائم رہنے والے کلام کا
پھل ہے۔
24 یوں کلامِ مُقدّس فرماتا ہے،

”تمام انسان گھاس ہی ہیں،
اُن کی تمام شان و شوکت جنگلی پھول کی مانند ہے۔
گھاس تو مُرجھا جاتی اور پھول گر جاتا ہے،
25 لیکن رب کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔“

مذکورہ کلام اللہ کی خوش خبری ہے جو آپ کو سنائی گئی ہے۔

2

زندہ پتھر اور مُقدّس قوم

1 چنانچہ اپنی زندگی سے تمام طرح کی بُرائی، دھوکے بازی، ریاکاری،
حسد اور بہتان نکالیں۔
2 چونکہ آپ نومولود بچے ہیں اِس لئے خالص روحانی دودھ پینے کے
آرزومند رہیں، کیونکہ اِسے پینے سے ہی آپ بڑھتے بڑھتے نجات کی نوبت تک
پہنچیں گے۔
3 جنہوں نے خداوند کی بھلائی کا تجربہ کیا ہے اُن کے لئے ایسا کرنا
ضروری ہے۔
4 خداوند کے پاس آئیں، اُس زندہ پتھر کے پاس جسے انسانوں نے رد کیا
ہے، لیکن جو اللہ کے نزدیک چنیدہ اور قیمتی ہے۔

5 اور آپ بھی زندہ پتھر ہیں جن کو اللہ اپنے روحانی مقدِس کو تعمیر
کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ اُس کے مخصوص
و مُقدّس امام ہیں۔ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے آپ ایسی روحانی قربانیاں
پیش کر رہے ہیں جو اللہ کو پسند ہیں۔
6 کیونکہ کلامِ مُقدّس فرماتا ہے،

”دیکھو، مَیں صیون میں ایک پتھر رکھ دیتا ہوں،
کونے کا ایک چنیدہ اور قیمتی پتھر۔
جو اُس پر ایمان لائے گا
اُسے شرمندہ نہیں کیا جائے گا۔“

7 یہ پتھر آپ کے نزدیک جو ایمان رکھتے ہیں بیش قیمت ہے۔ لیکن جو
ایمان نہیں لائے اُنہوں نے اُسے رد کیا۔

”جس پتھر کو مکان بنانے والوں نے رد کیا
وہ کونے کا بنیادی پتھر بن گیا۔“

8 نیز وہ ایک ایسا پتھر ہے

”جو ٹھوکر کا باعث بنے گا،
ایک چٹان جو ٹھیس لگنے کا سبب ہو گی۔“

وہ اِس لئے ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ وہ کلامِ مُقدّس کے تابع نہیں
ہوتے۔ یہی کچھ اللہ کی اُن کے لئے مرضی تھی۔
9 لیکن آپ اللہ کی چنی ہوئی نسل ہیں، آپ آسمانی بادشاہ کے امام اور
اُس کی مخصوص و مُقدّس قوم ہیں۔ آپ اُس کی ملکیت بن گئے ہیں تاکہ
اللہ کے قوی کاموں کا اعلان کریں، کیونکہ وہ آپ کو تاریکی سے اپنی
حیرت انگیز روشنی میں لایا ہے۔

10 ایک وقت تھا جب آپ اُس کی قوم نہیں تھے، لیکن اب آپ اللہ کی
قوم ھیں۔ پہلے آپ پر رحم نہیں ھوا تھا، لیکن اب اللہ نے آپ پر اپنے رحم
کا اظہار کیا ھے۔

اللہ کے خادم

11 عزیزو، آپ اِس دنیا میں اجنبی اور مہمان ھیں۔ اِس لئے مَیں آپ کو
تاکید کرتا ھوں کہ آپ جسمانی خواھشات کا انکار کریں۔ کیونکہ یہ آپ
کی جان سے لڑتی ھیں۔
12 غیرایمان داروں کے درمیان رھتے ھوئے اِتنی اچھی زندگی گزاریں کہ
گو وہ آپ پر غلط کام کرنے کی تہمت بھی لگائیں توبھی اُنہیں آپ کے نیک
کام نظر آئیں اور اُنہیں اللہ کی آمد کے دن اُس کی تمجید کرنی پڑے۔
13 خداوند کی خاطر ھر انسانی اختیار کے تابع رھیں، خواہ بادشاہ ھو جو
سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والا ھے،
14 خواہ اُس کے وزیر جنہیں اُس نے اِس لئے مقرر کیا ھے کہ وہ غلط
کام کرنے والوں کو سزا اور اچھا کام کرنے والوں کو شاباش دیں۔
15 کیونکہ اللہ کی مرضی ھے کہ آپ اچھا کام کرنے سے ناسمجھ لوگوں
کی جاھل باتوں کو بند کریں۔
16 آپ آزاد ھیں، اِس لئے آزادانہ زندگی گزاریں۔ لیکن اپنی آزادی کو
غلط کام چھپانے کے لئے استعمال نہ کریں، کیونکہ آپ اللہ کے خادم
ھیں۔
17 ھر ایک کا مناسب احترام کریں، اپنے بہن بھائیوں سے محبت رکھیں،
خدا کا خوف مانیں، بادشاہ کا احترام کریں۔

مسیح کے دُکھ کا نمونہ

18 اے غلامو، ہر لحاظ سے اپنے مالکوں کا احترام کر کے اُن کے تابع
رھیں۔ اور یہ سلوک نہ صرف اُن کے ساتھ ہو جو نیک اور نرم دل ھیں بلکہ
اُن کے ساتھ بھی جو ظالم ھیں۔
19 کیونکہ اگر کوئی اللہ کی مرضی کا خیال کر کے بےانصاف تکلیف
کا غم صبر سے برداشت کرے تو یہ اللہ کا فضل ھے۔
20 بےشک اِس میں فخر کی کوئی بات نہیں اگر آپ صبر سے پٹائی کی وہ
سزا برداشت کریں جو آپ کو غلط کام کرنے کی وجہ سے ملی ہو۔ لیکن
اگر آپ کو اچھا کام کرنے کی وجہ سے دُکھ سہنا پڑے اور آپ یہ سزا صبر
سے برداشت کریں تو یہ اللہ کا فضل ھے۔
21 آپ کو اِسی کے لئے بُلایا گیا ھے۔ کیونکہ مسیح نے آپ کی خاطر
دُکھ سہنے میں آپ کے لئے ایک نمونہ چھوڑا ھے۔ اور وہ چاھتا ھے کہ آپ
اُس کے نقشِ قدم پر چلیں۔
22 اُس نے تو کوئی گناہ نہ کیا، اور نہ کوئی فریب کی بات اُس کے منہ
سے نکلی۔
23 جب لوگوں نے اُسے گالیاں دیں تو اُس نے جواب میں گالیاں نہ دیں۔
جب اُسے دُکھ سہنا پڑا تو اُس نے کسی کو دھمکی نہ دی بلکہ اُس نے اپنے
آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا جو انصاف سے عدالت کرتا ھے۔
24 مسیح خود اپنے بدن پر ھمارے گناھوں کو صلیب پر لے گیا تا کہ ھم
گناھوں کے اعتبار سے مر جائیں اور یوں ھمارا گناہ سے تعلق ختم ہو جائے۔
اب وہ چاھتا ھے کہ ھم راست بازی کی زندگی گزاریں۔ کیونکہ آپ کو
اُسی کے زخموں کے وسیلے سے شفا ملی ھے۔
25 پہلے آپ آوارہ بھیڑوں کی طرح آوارہ پھر رھے تھے، لیکن اب آپ اپنی

جانوں کے چرواہے اور نگران کے پاس لوٹ آئے ہیں۔

3

بیوی اور شوہر

1 اِسی طرح آپ بیویوں کو بھی اپنے اپنے شوہر کے تابع رہنا ہے۔ کیونکہ
اِس طرح وہ جو ایمان نہیں رکھتے اپنی بیوی کے چال چلن سے جیتے جا سکتے
ہیں۔ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی
2 کیونکہ وہ دیکھیں گے کہ آپ کتنی پاکیزگی سے خدا کے خوف میں
زندگی گزارتی ہیں۔
3 اِس کی فکر مت کرنا کہ آپ ظاہری طور پر آراستہ ہوں، مثلاً خاص
طور طریقوں سے گُندھے ہوئے بالوں سے یا سونے کے زیور اور شاندار
لباس پہننے سے۔
4 اِس کے بجائے اِس کی فکر کریں کہ آپ کی باطنی شخصیت آراستہ ہو۔
کیونکہ جو روح نرم دلی اور سکون کے لافانی زیوروں سے سجی ہوئی ہے
وہی اللہ کے نزدیک بیش قیمت ہے۔
5 ماضی میں اللہ پر اُمید رکھنے والی مُقدّس خواتین بھی اِسی طرح اپنا سنگار
کیا کرتی تھیں۔ یوں وہ اپنے شوہروں کے تابع رہیں،
6 سارہ کی طرح جو اپنے شوہر ابراہیم کو آقا کہہ کر اُس کی مانتی تھی۔
آپ تو سارہ کی بیٹیاں بن گئی ہیں۔ چنانچہ نیک کام کریں اور کسی بھی
چیز سے نہ ڈریں، خواہ وہ کتنی ہی ڈراؤنی کیوں نہ ہو۔
7 اِس طرح لازم ہے کہ آپ جو شوہر ہیں سمجھ کے ساتھ اپنی بیویوں
کے ساتھ زندگی گزاریں، یہ جان کر کہ یہ آپ کی نسبت کمزور ہیں۔ اُن کی
عزت کریں، کیونکہ یہ بھی آپ کے ساتھ زندگی کے فضل کی وارث ہیں۔

ایسا نہ ہو کہ اِس میں بےپروائی کرنے سے آپ کی دعائیہ زندگی میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔

نیک زندگی گزارنے کی وجہ سے دُکھ

8 آخر میں ایک اَور بات، آپ سب ایک ہی سوچ رکھیں اور ایک دوسرے سے تعلقات میں ہم دردی، پیار، رحم اور حلیمی کا اظہار کریں۔
9 کسی کے غلط کام کے جواب میں غلط کام مت کرنا، نہ کسی کی گالیوں کے جواب میں گالی دینا۔ اِس کے بجائے جواب میں ایسے شخص کو برکت دیں، کیونکہ اللہ نے آپ کو بھی اِس لئے بُلایا ہے کہ آپ اُس کی برکت وراثت میں پائیں۔
10 کلامِ مُقدّس یوں فرماتا ہے،

”کون مزے سے زندگی گزارنا
اور اچھے دن دیکھنا چاہتا ہے؟
وہ اپنی زبان کو شریر باتیں کرنے سے روکے
اور اپنے ہونٹوں کو جھوٹ بولنے سے۔
11 وہ بُرائی سے منہ پھیر کر نیک کام کرے،
صلح سلامتی کا طالب ہو کر
اُس کے پیچھے لگا رہے۔
12 کیونکہ رب کی آنکھیں راست بازوں پر لگی رہتی ہیں،
اور اُس کے کان اُن کی دعاؤں کی طرف مائل ہیں۔
لیکن رب کا چہرہ اُن کے خلاف ہے جو غلط کام کرتے ہیں۔“

13 اگر آپ نیک کام کرنے میں سرگرم ہوں تو کون آپ کو نقصان پہنچائے گا؟

14 لیکن اگر آپ کو راست کام کرنے کی وجہ سے دُکھ بھی اُٹھانا پڑے
تو آپ مبارک ھیں۔ اُن کی دھمکیوں سے مت ڈرنا اور مت گھبرانا
15 بلکہ اپنے دلوں میں خداوند مسیح کو مخصوص و مُقدّس جانیں۔ اور
جو بھی آپ سے آپ کی مسیح پر اُمید کے بارے میں پوچھے ھر وقت اُسے
جواب دینے کے لئے تیار رھیں۔ لیکن نرم دلی سے اور خدا کے خوف کے
ساتھ جواب دیں۔
16 ساتھ ساتھ آپ کا ضمیر صاف ھو۔ پھر جو لوگ آپ کے مسیح میں
اچھے چال چلن کے بارے میں غلط باتیں کر رھے ھیں اُنھیں اپنی تہمت پر
شرم آئے گی۔
17 یاد رھے کہ غلط کام کرنے کی وجہ سے دُکھ سہنے کی نسبت بہتر یہ
ھے کہ ھم نیک کام کرنے کی وجہ سے تکلیف اُٹھائیں، بشرطیکہ یہ اللہ کی
مرضی ھو۔
18 کیونکہ مسیح نے ھمارے گناھوں کو مٹانے کی خاطر ایک بار سدا
کے لئے موت سہی۔ ھاں، جو راست باز ھے اُس نے یہ ناراستوں کے لئے
کیا تا کہ آپ کو اللہ کے پاس پہنچائے۔ اُسے بدن کے اعتبار سے سزائے
موت دی گئی، لیکن روح کے اعتبار سے اُسے زندہ کر دیا گیا۔
19 اِس روح کے ذریعے اُس نے جا کر قیدی روحوں کو پیغام دیا۔
20 یہ اُن کی روحیں تھیں جو اُن دنوں میں نافرمان تھے جب نوح اپنی کشتی
بنا رھا تھا۔ اُس وقت اللہ صبر سے انتظار کرتا رھا، لیکن آخرکار صرف چند
ایک لوگ یعنی آٹھ افراد پانی میں سے گزر کر بچ نکلے۔
21 یہ پانی اُس بپتسمے کی طرف اشارہ ھے جو اِس وقت آپ کو نجات
دلاتا ھے۔ اِس سے جسم کی گندگی دُور نہیں کی جاتی بلکہ بپتسمہ لیتے وقت

ہم اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ وہ ہمارا ضمیر پاک صاف کر دے۔ پھر
یہ آپ کو عیسیٰ مسیح کے جی اُٹھنے سے نجات دلاتا ہے۔
22 اب مسیح آسمان پر جا کر اللہ کے دہنے ہاتھ بیٹھ گیا ہے جہاں فرشتے،
اختیار والے اور قوتیں اُس کے تابع ہیں۔

4

تبدیل شدہ زندگیاں

1 اب چونکہ مسیح نے جسمانی طور پر دُکھ اُٹھایا اِس لئے آپ بھی اپنے
آپ کو اُس کی سی سوچ سے لیس کریں۔ کیونکہ جس نے مسیح کی خاطر
جسمانی طور پر دُکھ سہہ لیا ہے اُس نے گناہ سے نپٹ لیا ہے۔
2 نتیجے میں وہ زمین پر اپنی باقی زندگی انسان کی بُری خواہشات پوری
کرنے میں نہیں گزارے گا بلکہ اللہ کی مرضی پوری کرنے میں۔
3 ماضی میں آپ نے کافی وقت وہ کچھ کرنے میں گزارا جو غیرایمان دار
پسند کرتے ہیں یعنی عیاشی، شہوت پرستی، نشہ بازی، شراب نوشی، رنگ
رلیوں، ناچ رنگ اور گھنونی بُت پرستی میں۔
4 اب آپ کے غیرایمان دار دوست تعجب کرتے ہیں کہ آپ اُن کے ساتھ
مل کر عیاشی کے اِس تیز دھارے میں چھلانگ نہیں لگاتے۔ اِس لئے وہ
آپ پر کفر بکتے ہیں۔
5 لیکن اُنہیں اللہ کو جواب دینا پڑے گا جو زندوں اور مُردوں کی عدالت
کرنے کے لئے تیار کھڑا ہے۔
6 یہی وجہ ہے کہ اللہ کی خوش خبری اُنہیں بھی سنائی گئی جو اب
مُردہ ہیں۔ مقصد یہ تھا کہ وہ اللہ کے سامنے روح میں زندگی گزار سکیں
اگرچہ انسانی لحاظ سے اُن کے جسم کی عدالت کی گئی ہے۔

اپنی نعمتوں سے ایک دوسرے کی خدمت کریں

7 تمام چیزوں کا خاتمہ قریب آ گیا ہے۔ چنانچہ دعا کرنے کے لئے چست
اور ہوش مند رہیں۔
8 سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آپ ایک دوسرے سے لگاتار محبت
رکھیں، کیونکہ محبت گناہوں کی بڑی تعداد پر پردہ ڈال دیتی ہے۔
9 بڑبڑائے بغیر ایک دوسرے کی مہمان نوازی کریں۔
10 اللہ اپنا فضل مختلف نعمتوں سے ظاہر کرتا ہے۔ فضل کا یہ انتظام
وفاداری سے چلاتے ہوئے ایک دوسرے کی خدمت کریں، ہر ایک اُس
نعمت سے جو اُسے ملی ہے۔
11 اگر کوئی بولے تو اللہ کے سے الفاظ کے ساتھ بولے۔ اگر کوئی
خدمت کرے تو اُس طاقت کے ذریعے جو اللہ اُسے مہیا کرتا ہے، کیونکہ
اِس طرح ہی اللہ کو عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے جلال دیا جائے گا۔ ازل
سے ابد تک جلال اور قدرت اُسی کی ہو! آمین۔

آپ کی مصیبت غیرمعمولی نہیں ہے

12 عزیزو، ایذا رسانی کی اُس آگ پر تعجب نہ کریں جو آپ کو آزمانے
کے لئے آپ پر آن پڑی ہے۔ یہ مت سوچنا کہ میرے ساتھ کیسی غیرمعمولی
بات ہو رہی ہے۔
13 بلکہ خوشی منائیں کہ آپ مسیح کے دُکھوں میں شریک ہو رہے
ہیں۔ کیونکہ پھر آپ اُس وقت بھی خوشی منائیں گے جب مسیح کا جلال
ظاہر ہو گا۔
14 اگر لوگ اِس لئے آپ کی بےعزتی کرتے ہیں کہ آپ مسیح کے
پیروکار ہیں تو آپ مبارک ہیں۔ کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ اللہ کا جلالی
روح آپ پر ٹھہرا ہوا ہے۔

15 اگر آپ میں سے کسی کو دُکھ اُٹھانا پڑے تو یہ اِس لئے نہیں ہونا
چاہئے کہ آپ قاتل، چور، مجرم یا فسادی ہیں۔
16 لیکن اگر آپ کو مسیح کے پیروکار ہونے کی وجہ سے دُکھ اُٹھانا
پڑے تو نہ شرمائیں بلکہ مسیح کے نام میں اللہ کی حمد و ثنا کریں۔
17 کیونکہ اب وقت آ گیا ہے کہ اللہ کی عدالت شروع ہو جائے، اور
پہلے اُس کے گھر والوں کی عدالت کی جائے گی۔ اگر ایسا ہے تو پھر اِس
کا انجام اُن کے لئے کیا ہو گا جو اللہ کی خوش خبری کے تابع نہیں ہیں؟
18 اور اگر راست باز مشکل سے بچیں گے تو پھر بےدین اور گناہ گار کا
کیا ہو گا؟
19 چنانچہ جو اللہ کی مرضی سے دُکھ اُٹھا رہے ہیں وہ نیک کام کرنے
سے باز نہ آئیں بلکہ اپنی جانوں کو اُسی کے حوالے کریں جو اُن کا وفادار
خالق ہے۔

5

اللہ کا گلہ

1 اب مَیں آپ کو جو جماعتوں کے بزرگ ہیں نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔
مَیں خود بھی بزرگ ہوں بلکہ مسیح کے دُکھوں کا گواہ بھی ہوں، اور مَیں
آپ کے ساتھ اُس آنے والے جلال میں شریک ہو جاؤں گا جو ظاہر ہو
جائے گا۔ اِس حیثیت سے مَیں آپ سے اپیل کرتا ہوں،
2 گلہ بان ہوتے ہوئے اللہ کے اُس گلے کی دیکھ بھال کریں جو آپ کے
سپرد کیا گیا ہے۔ یہ خدمت مجبوراً نہ کریں بلکہ خوشی سے، کیونکہ یہ اللہ
کی مرضی ہے۔ لالچ کے بغیر پوری لگن سے یہ خدمت سرانجام دیں۔
3 جنہیں آپ کے سپرد کیا گیا ہے اُن پر حکومت مت کرنا بلکہ گلے کے
لئے اچھا نمونہ بنیں۔

4 پھر جب ھمارا سردار گلہ بان ظاھر ھو گا تو آپ کو جلال کا غیرفانی تاج ملے گا۔

5 اِسی طرح لازم ھے کہ آپ جو جوان ھیں بزرگوں کے تابع رھیں۔ سب انکساری کا لباس پہن کر ایک دوسرے کی خدمت کریں، کیونکہ اللہ مغروروں کا مقابلہ کرتا لیکن فروتنوں پر مہربانی کرتا ھے۔
6 چنانچہ اللہ کے قادر ھاتھ کے نیچے جھک جائیں تا کہ وہ موزوں وقت پر آپ کو سرفراز کرے۔
7 اپنی تمام پریشانیاں اُس پر ڈال دیں، کیونکہ وہ آپ کی فکر کرتا ھے۔

8 ھوش مند رھیں، جاگتے رھیں۔ آپ کا دشمن ابلیس گرجتے ھوئے شیرببر کی طرح گھومتا پھرتا اور کسی کو ھڑپ کر لینے کی تلاش میں رھتا ھے۔
9 ایمان میں مضبوط رہ کر اُس کا مقابلہ کریں۔ آپ کو تو معلوم ھے کہ پوری دنیا میں آپ کے بھائی اِسی قسم کا دُکھ اُٹھا رھے ھیں۔

10 لیکن آپ کو زیادہ دیر کے لئے دُکھ اُٹھانا نہیں پڑے گا۔ کیونکہ ھر طرح کے فضل کا خدا جس نے آپ کو مسیح میں اپنے ابدی جلال میں شریک ھونے کے لئے بُلایا ھے وہ خود آپ کو کاملیت تک پہنچائے گا، مضبوط بنائے گا، تقویت دے گا اور ایک ٹھوس بنیاد پر کھڑا کرے گا۔
11 ابد تک قدرت اُسی کو حاصل رھے۔ آمین۔

آخری سلام

12 مَیں آپ کو یہ مختصر خط سلوانس کی مدد سے لکھ رھا ھوں جسے مَیں وفادار بھائی سمجھتا ھوں۔ مَیں اِس سے آپ کی حوصلہ افزائی اور اِس کی تصدیق کرنا چاھتا ھوں کہ یہی اللہ کا حقیقی فضل ھے۔ اِس پر قائم رھیں۔

13 بابل میں جو جماعت اللہ نے آپ کی طرح چنی ہے وہ آپ کو سلام
کہتی ہے، اور اِسی طرح میرا بیٹا مرقس بھی۔
14 ایک دوسرے کو محبت کا بوسہ دینا۔
آپ سب کی جو مسیح میں ہیں سلامتی ہو۔

مقدّس کتابِ

The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: اردو (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:
You include the above copyright and source information.
You do not sell this work for a profit.
You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.
Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2024-09-26

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 5 Apr 2025 from source files dated 26 Sep 2024
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046